اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ ۔14

- **ہم پڑھ چکے ہیں۔**

1۔ ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم سے نسبت دی جائے اسے مُرَکَّبِ اضافی کہتے ہیں۔

- اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان کے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۔اچھا رزق (الانفال:4)

1۔دو اسم ملنے کی دوسری شکل

۔مُرَکَّبِ توصیفی،(Adjective Compound)

DARULIMAAN INSTITUTE

1۔ کیا آپ نے دیکھا؟ دو اسم باہم مل کر ایک ایسا مجموعہ یا مُرَكَّب بن گئے ہیں کہ دوسرا اسم پہلے اسم کی صفت، اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہے۔

رِزْقٌ ۔ رزق

رزق ۔ کیسا ہے؟

كَرِيْمٌ ۔ اچھا

"كَرِيْمٌ" لفظ بتا رہا ہے کہ رزق اچھا ہے۔

2۔ یاد رہے! پہلا اسم جس کی صفت بیان کی جارہی ہو اسے "اِسَم مَوْصُوْفٌ" کہتے ہیں۔

جیسے: رِزْقٌ

DAR UL IMAAN INSTITUTE

۔ جو اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو "اِسَم صِفْت" کہلاتا ہے۔

جیسے: کَرِیْمٌ ۔ اچھا

3۔ دو اسموں کا ایسا مُرَکَّب جس میں دوسرا اسم پہلے اسم کی صفت، اچھائی یا برائی بیان کرتا ہو۔ اسے " مُرَکَّبِ توصیفی " کہتے ہیں۔

مادہ: و ص ف ۔ بیان کرنا، تعریف، خوبی، وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جا سکے۔

4۔ عربی زبان میں صفت کو "نَعْتٌ" اور موصوف کو "مَنْعُوْتٌ " کہتے ہیں۔

مادہ۔ ن ع ت ۔ تعریف کرنا، بیان کرنا

5۔ مُرَکَّبِ توصیفی میں پہلا اسم "موصوف" اور دوسرا "صفت" کہلاتا ہے۔ عربی زبان میں پہلے "موصوف" اور بعد میں "صفت" آتی ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

جیسے: **قَلْبٍ سَلِيْمٍ** ۔ سلامتی والا دل (الصفات:84)

۔انگلش اور اردو زبان میں "**صفت**" پہلے اور "**موصوف**" بعد میں آتا ہے۔

جیسے: سلامتی والا دل (Peaceful Heart)

6۔ عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے ترتیب '**الٹ**' دی جاتی ہے۔

جیسے: **سَاحِرٌ مُّبِيْنٌ** ۔ **أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ**

کھلا جادوگر ۔ اچھا نمونہ

7) "**مُرَکَّب توصیفی**" مکمل جملہ نہیں، بلکہ جملہ کا '**جُز**' ہوتا ہے۔ کیونکہ پوری بات، خبر یا خواہش کو ادا نہیں کرتا بلکہ "**نامکمل مفہوم**" دیتا ہے۔ اسے " **مُرَكَّبِ ناقِص** " کہتے ہیں۔

جیسے: **عَرْشٌ عَظِيْمٌ** ۔ بڑا تخت (النمل:23)

DARULIMAAN INSTITUTE

8۔صفت، موصوف کے تابع ہوتی ہے اس کے پیچھے پیچھے (Follow) چلتی ہے۔ ت ب ع۔ پیچھے چلنا، پیروی کرنا

- "صفت" چار باتوں میں "موصوف" کے مطابق (Co- ordination) ہوتی ہے۔

(الف) وسعت (Kind)

(ب) اعراب (Sign of Noun at The End)

(ج) عدد (Number)

(د) جنس (Gender)

- آج ہم "وسعت" اور اعراب" کی مثالیں پڑھیں گے۔

(الف): وسعت: (Kind)

DARULIMAAN INSTITUTE

1)اگر موصوف " نَكِرَة"(Common Indefinite)ہو گا،اس پر تنوین ہو گی توصفت بھی"نکِرَة"ہو گی۔

مثلاً: فَتْحٌ قَرِيْبٌ ۔ قریبی فتح (الصف:13)

2)اگر موصوف لام تعرف"ال"کے لگانے سے"معرفة Definite"ہو گا تو صفت بھی"معرفة"ہو گی۔

مثلاً:اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔بڑی کامیابی (الصّف:12)

(ب)اِعراب:(The Sign of Noun at The End)

1) مَرْفُوْع(Nominative Case)

2)مَنْصُوْب(Objective Case)

3)مَجْرُوْر (Genitive Case)

DARULIMAAN INSTITUTE

1) مَرْفُوْع: (Nominative Case)

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۔ بڑا اجر (آل عمران:172)

۔"موصوف" أَجْرٌ رَفْعَتَيْن ٌ کی وجہ سے 'مرفوع' ہے تو "صفت" بھی عَظِيمٌ 'مَرْفُوْع' آئی ہے۔

۔اگر "موصوف" مَرْفُوْع ہو تو "صفت" بھی مَرْفُوْع ہو گی۔

2) مَنْصُوْب: (Objective Case)

دَمًا مَّسْفُوحًا ۔ بہایا ہوا خون (الانعام:13)

۔"موصوف" دَمًا نَصْبَتَيْن ً کی وجہ سے 'مَنْصُوْب' ہے تو "صفت" مَّسْفُوحًا بھی 'مَنْصُوْب' استعمال ہوئی ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

۔اگر "موصوف "مَنْصُوْب ہو تو "صفت" بھی مَنْصُوب ہو گی۔

3) مجرور: (Genitive case)

عَنِ ٱلنَّبَإِ ٱلْعَظِيمِ [النّبا:2]

عَنِ حرف جرّ ہے اپنے بعد آنے والے اسم کے آخر میں کسرہ دیتا ہے۔

عَنْ کی وجہ سے " ٱلنَّبَإِ" موصوف مجرور ِ آیا ہے اس لئے "صفت

ٱلْعَظِيمِ" بھی "مجرور" آئی ہے

2۔ ضمائر- كَ اور كِ :

زَوْجُكَ ۔تیری (ایک مرد کی) بیوی (البقرہ:35)

رَبُّكِ ۔تیرا (ایک عورت کا) رب (مریم:21)

DAR UL IMAAN INSTITUTE
DARULIMAAN INSTITUTE

1) كَ کے معنی ہیں۔ تجھ ایک مرد کا، تیرا، تمھارا، آپ کا

۔یہ صرف "مذکر" کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

2) كِ۔کے معنی ہیں۔ تجھ ایک عورت کا، تیرا، تمھارا، آپ کا

۔یہ صرف "مؤنث" کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3) كَ ۔اور كِ کو ضمائر مخاطب یا حاضر (Second Person)

کہتے ہیں۔

4) جس اسم کے آخر میں کَ اور کِ بڑھا دیا جائے اس کے آخری حرف پر

رَفعتَین ـٌ ہٹا کر ایک رفع ـُ لگا دیتے ہیں۔

مثلاً: رَبُّكِ

DARUL IMAAN INSTITUTE

۔اور اس کے معنی میں "تیرا یا تیری" کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

5) یہ ضمائر، اسم کے بعد آکر مُرَکَّب اضافی بناتیں ہے۔

مثلاً: بَيْتِكَ ۔تیرا گھر (الانفال:5)

۔یہاں "بیت" مضاف، کَ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جرّی میں ہے۔

۔'مبنی' ہونے کی وجہ سے اعرابی حالت میں تبدیلی نہیں ہوئی۔

كَ اور كِ کو "مُتَّصِل ضمائر" (Attached Pronoun) کہتے ہیں۔

وَصَلَ ۔ملانا، جوڑنا

۔یہ ہمیشہ دوسرے کلمات کے ساتھ مل کر استعمال ہوتیں ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

خَلَاصَةُ الْقَوَاعِد

1) دو اسموں کا ایسا **مُرَکَّب** جس میں دوسرا اسم پہلے اسم کی صفت، اچھائی یا برائی بیان کرتا ہو۔ اسے " **مُرَکَّبِ توصیفی** " کہتے ہیں۔

2) مُرَکَّبِ توصیفی کا پہلا اسم "**موصوف**" اور دوسرا "**صفت**" کہلاتا ہے۔

3) عربی زبان میں پہلے "**موصوف**" اور بعد میں "**صفت**" آتی ہے۔ جبکہ انگلش اور اردو میں "**صفت**" پہلے اور "**موصوف**" بعد میں آتا ہے۔

4) "**مُرَکَّب توصیفی** نامکمل ہونے ک وجہ سے **مُرَکَّبِ ناقِص**" کہلاتا ہے۔

5) صفت، موصوف کے تابع ہوتی ہے۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

6)عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے ترتیب 'الٹ' دی جاتی ہے۔

7)كَ اور كِ ،" ضمائر مُتَّصِل " کہلاتی ہیں۔

8)كَ ، تیرا تمھارا ایک مرد کے لیے،كِ تیرا تمھارا ایک عورت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

9)كَ اور كِ کو ضمائر مُخَاطِب مُتَّصِل کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE